الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلاً عَلَى
حَدٍّ زِنًا أَوْ سَرِقَةٍ وَأَنْتَ أَمِيرٌ فَقَالَ:
شَهَادَتُكَ شَهَادَةُ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
قَالَ: صَدَقْتَ قَالَ عُمَرُ: لَوْ لاَ أَنْ يَقُولَ
النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللهِ لَكَتَبْتُ
آيَةَ الرَّجْمِ بِيَدِي وَأَقَرَّ مَاعِزٌ عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزِّنَا أَرْبَعًا فَأَمَرَ
بِرَجْمِهِ وَلَمْ يُذْكَرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدَ مَنْ حَضَرَهُ وَقَالَ
حَمَّادٌ: إِذَا أَقَرَّ مَرَّةً عِنْدَ الْحَاكِمِ رُجِمَ
وَقَالَ الْحَكَمُ: أَرْبَعًا.

عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے پوچھا اگر تو خود اپنی آنکھ سے کسی کو زنا یا چوری کا جرم کرتے دیکھے اور تو امیر ہو تو کیا اس کو حد لگا دے گا؟ عبدالرحمٰن نے کہا نہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آخر تیری گواہی ایک مسلمان کی گواہی کی طرح ہو گی یا نہیں' عبدالرحمٰن نے کہا بیشک سچ کہتے ہو' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا لوگ یوں نہ کہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی کتاب میں اپنی طرف سے بڑھا دیا تو میں رجم کی آیت مصحف میں اپنے ہاتھ سے لکھ دیتا اور ماعز اسلمی نے آنحضرت ﷺ کے سامنے چار بار زنا کا اقرار کیا' آپؐ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دے دیا اور یہ منقول نہیں ہوا کہ آنحضرت ﷺ نے اس کے اقرار پر حاضرین کو گواہ کیا اور حماد بن ابی سلیمان (امام ابو حنیفہ کے استاد) نے کہا اگر زنا کرنے والا حاکم کے سامنے ایک بار بھی اقرار کر لے وہ سنگسار کیا جائے گا اور حکم بن عتیبہ نے کہا جب تک چار بار اقرار نہ کرے سنگسار نہیں ہو سکتا (اس کو بھی ابن ابی شیبہ نے وصل کیا-)

٢٠٤٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ،

۲۰۴۴- ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا' کہا ہم سے لیث بن سعد